اب بھی اسی قسم کے ہیں بلکہ ترقی پر ہیں۔ فضا بدلی ہوئی اور حالات دگرگوں ہیں۔ پس یہ جان لینا ضروری ہے کہ ہمیں کتاب وسنت کی اشاعت وتبلیغ کا فرض سرانجام دینا اور اس راہ کے ہر کانٹے کو راستے سے دور کرنا ہے پاکستان میں اسلامی نظام کے نفاذ کے جس ارادہ کا اعلان ہوا ہے اس میں بھی ہمیں اپنا حصہ ادا کرنا ہے۔

الحمدللہ ہماری جماعت میں عام طور پر ان سب باتوں کا احساس موجود ہے۔ اور مقامِ مسرت ہے کہ مرکزی جمعیۃ اہل حدیث مغربی پاکستان کی صورت میں ایک مضبوط تنظیم بھی ہمارے ہاں قائم ہے اور اس کی پشت پر اس کا اپنا ترجمان اخبار "الاعتصام" بھی ہے۔ اس صورتِ حال سے ہمیں فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ سب سے بڑھ کر اور سب سے پہلے ہمارا فرض یہ ہے کہ ہم اپنے عقائد واعمال میں مسلک حدیث کو زندہ رکھیں۔ اللہ کے بندوں تک اس کو پہنچانا اپنا مطمح نظر قرار دیں۔ اپنی اخلاقی قدروں کو قرآن وحدیث کے سانچے میں ڈھالیں۔

اسلاف کی طرح ہماری عملی زندگی سے بھی پتہ چلنا چاہیئے کہ ہم اہل حدیث ہیں۔

اگر ہم من حیث الجماعت زندہ رہنا چاہتے ہیں تو اپنی تنظیم کے خاکے میں یہی رنگ بھرنا ہوگا۔ ورنہ اس کے خاطر خواہ نتائج سے ہم محروم رہیں گے۔ واللہ الموفق۔

اسی جذبے کے تحت "رحیق" کا اجراء عمل میں آرہا ہے اس کا مقصد اسلام کی عموماً اور مسلک اہل حدیث کی خصوصاً تبلیغ واشاعت ہے۔ اسلام اور سلف امت کے مسلک پر حملوں کی علمی اور سنجیدہ طریقے سے مدافعت ہے نیز سلف کے تاثر کو —— متقدمین ہوں یا متاخرین —— زندہ کرنا ہی اس کے اہم مقاصد سے ہے۔

راقم کو اعتراف ہے کہ اپنا علم وعمل ان بلند مقاصد کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے سے قاصر ہے اور ہر طرح کی خوبیوں سے دامن خالی!

تاہم اللہ تعالیٰ کی توفیقِ خاص اور اکابر اہل علم اور اعیانِ جماعت نیز دوسرے اصحابِ علم وفضل، بزرگوں، دوستوں کا تعاون شاملِ حال رہا تو "رحیق" اپنے پروگرام میں کامیاب ہوگا۔ دعا ہے حق جل مجدہ اخلاص سے بہرہ ور فرمائے اور ایسا کام لے جس سے وہ راضی ہو۔ وفی ذالک فلیتنافس المتنافسون۔